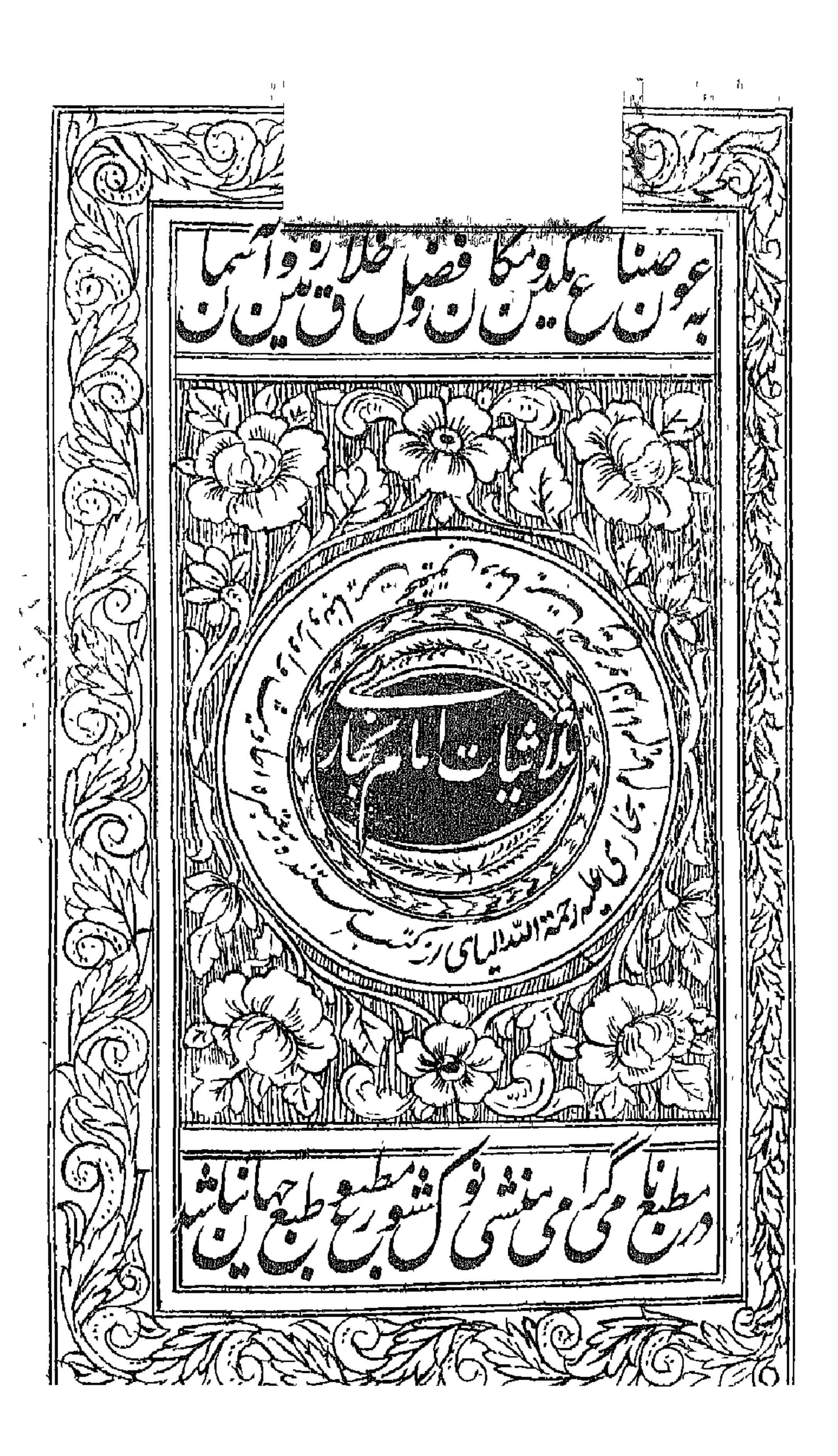

بعون صانع بیچون و بفضل خلاق زمین و آسمان
ثلاثیات امام بخاری
در مطبع نامی گرامی منشی نولکشور مطبوع طبع جهانیان شد

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٥٢٢٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

سب تعریف ثابت ہی واسطی اللہ کو جو پروردگار ہی تمام عالم کا اور درود اور سلام اوپر بہترین مخلوق اوسکے کہ محمد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَعْدُ فَهٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الثُّلَاثِيَّاتُ

اور آل اور اصحاب اونکے سب پر اور پیچھے حمد و صلوۃ کے پس یہہ احادیث ثلاثیات ہین

الْمُعْتَبَرَاتُ الَّتِيْ اَخْرَجَهَا الْاِمَامُ الْهُمَامُ اَحَدُ سَلَاطِيْنِ الْاِسْلَامِ

معتبر ایسی کہ روایت کیا اوسکو پیشوا سردار قوم ایک بادشاہون اسلام سے

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ جَامِعِهٖ

کون کہ ابو عبد اللہ محمد بیٹے اسماعیل کے بخاری رحمت کری اونپر اللہ بیچ کتاب جامع اپنی کے

اِنْتَخَبْتُهَا مِنْهُ تَذْكِرَةً لِبَعْضِ الْاِخْوَانِ وَمِنَ اللّٰهِ الْاِسْتِعَانَةُ وَعَلَيْهِ

چُن لیا ہے میں نے اونہیں احادیث کو کتاب جامع سے واسطے یاد رکھنے بعض بھائیوں کے اور اس جمع میں اللہ ہی سے طلب مدد کی ہے اور اوسی پر

التُّكْلَانُ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ

اعتماد ہے کہا امام بخاری نے کہ حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّقُلْ

سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جس شخص نے

عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

اوپر میرے وہ چیز کہ نہیں کہا میں نے پس چاہیے کہ ٹھکانا کرے جگہ بیٹھنے اپنی کی دوزخ سے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كَانَ جِدَارُ

کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے کہ تھی دیوار

الْمَسْجِدِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مَا كَادَتِ الشَّاةُ اَنْ تَجُوْزَهَا حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ

مسجد کی نزدیک منبر کے اس قدر کہ قریب نہ تھی بکری یہ کہ گذر جاتی اوسکو حدیث کیا ہم سے مکی نے

[illegible]

قَالَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَيُصَلِّي
کہا حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے ابی عبید نے کہا کہ تھا میں آتا ساتھ سلمہ بیٹے اکوع کے پس نماز پڑھتے تھے سلمہ
عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى
نزدیک کھمبے کے کہ جو نزدیک مصحف کے ہے پس کہا میں نے اے ابا مسلم کے دیکھتا ہوں میں تجھکو اختیار کرتا ہے تو
الصَّلٰوةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نماز پڑھنے کو نزدیک اس کھمبے کے کہا سلمہ نے پس تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَهَا حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
وسلم کو کہ اختیار کرتے تھے نماز کو نزدیک اوسی کھمبے کے حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے
أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابی عبید نے سلمہ سے کہا تھے ہم سب نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ
نماز مغرب کی جس وقت کہ چھپ جاتا آفتاب پردہ میں افق کے حدیث کیا ہم سبکو ابو عاصم نے یزید بیٹے ابی عبید سے
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا يُنَادِي
اوسنے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے یہ کہ تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو کہ پکارے
فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ إِنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ أَوْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ
بیچ آدمیوں کے دن عاشوراء کے یہ کہ تحقیق کہ جس شخص نے کہ کھایا ہو پس تمام کرے یا چاہیے کہ روزہ رکھے اور جس شخص نے نہ کھایا
فَلَا يَأْكُلْ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ
پس نہ کھاوے حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سبکو یزید نے وہ بیٹا ہے ابی عبید کا
سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ
سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے کہ حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہ وہ تھا قبیلہ اسلم سے
أَنْ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ
یہ کہ پکارے بیچ آدمیوں کے یہ بات کہ تحقیق کہ جس شخص نے کہ کھایا ہو پس چاہیے کہ روزہ رکھے بقیہ دن اپنے کو اور جس شخص نے نہ
أَكَلَ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
کھایا ہو پس چاہیے کہ روزہ رکھے پس تحقیق آج کا دن دن عاشوراء ہے حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے
ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ
کہا حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے تھے ہم بیٹھے نزدیک
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ لایا گیا ایک جنازہ پس کہا صحابہ نے نماز پڑھیے اوپر اسکے پس فرمایا آنحضرت صلعم نے
هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ
کیا ہے اوپر اس مردے کے قرض پس کہا صحابہ نے نہیں فرمایا پس کیا چھوڑ مرا ہے کچھ کہا صحابہ نے نہیں پس نماز پڑھی آنحضرت صلعم نے اوپر اسکے

أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

لایا گیا جنازہ دوسرا پس کہا صحابہ نے اے رسول اللہ صلعم نماز پڑھیے اوپر اسکے فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا فَقَالُوا ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ

کہا گیا ہاں فرمایا پس کیا چھوڑا ہے کچھ پس کہا صحابہ نے تین دینار پس نماز پڑھی آنحضرت صلعم اوپر اوسکے

أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لاَ قَالَ هَلْ عَلَيْهِ

لایا گیا جنازہ تیسرا پس کہا صحابہ نے نماز پڑھیے اوپر اوسکے فرمایا کیا چھوڑ مرا ہے کچھ کہا صحابہ نے نہیں فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے

دَيْنٌ قَالُوا ثَلاَثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ

قرض کہا صحابہ نے تین دینار فرمایا کہ نماز پڑھو اوپر صاحب اپنے کے کہا ابو قتادہ نے

صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

نماز پڑھیے اوپر اوسکی اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر میرے ہے قرض اوسکا پس نماز پڑھی آنحضرت صلعم نے اوپر اوسکے حدیث بیان کیا ہم سے ابو عاصم نے

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الأَكْوَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

یزید بیٹے ابی عبید سے اونہوں نے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ

علیہ وسلم لائے گئے ساتھ جنازہ کے تاکہ نماز پڑھیں اوپر جنازہ کے پس فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قَالُوا لاَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ

کہا صحابہ نے نہیں پس نماز پڑھی اوسپر پھر لایا گیا جنازہ دوسرا پس فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا

کہا صحابہ نے ہاں فرمایا آنحضرت صلعم نے نماز پڑھو تم اوپر دوست اپنے کے کہا ابو قتادہ نے اوپر میرے ہے قرض اوسکا اے

رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس نماز پڑھی آنحضرت صلعم نے اوپر اوسکے حدیث بیان کیا ہم سے ابو عاصم نے کہ نام اوسکا ضحاک بن مخلد ہے

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

یزید بیٹے ابی عبید سے اونہوں نے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نِيرَانًا تُوقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا آگ کو کہ دہکائی جاتی ہے دن خیبر کے پس فرمایا

عَلَى مَا تُوقَدُ هَذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا عَلَى الْحُمُرِ الإِنْسِيَّةِ قَالَ اكْسِرُوهَا

کس چیز پر دہکائی جاتی ہے یہ آگ (یعنے کیا پکایا جاتا ہے) کہا صحابہ نے اوپر گدہوں اہلیہ غیر وحشی کے فرمایا آنحضرت صلعم نے

وَأَهْرِيقُوهَا قَالُوا أَلاَ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اغْسِلُوا قَالَ

اور ڈہلکا دو اوسکو کہا صحابہ نے کیا نہ ڈہلکا دیں ہم اوسکو اور دھو ڈالیں ہم اوسکو فرمایا آنحضرت نے دھو ڈالو کہا

ف أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَانَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ الْحُمُرِ الأَنْسِيَّةِ بِنَصْبِ

ابو عبداللہ نے تھے ابن ابی اویس کہتے تھے الحمر الانسیة ساتھ زبر

ثلاثيات الكاف والنون حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني

الف اور نون کے حدیث کیا ہم سے محمد بیٹے عبد اللہ انصاری نے کہا انہوں نے حدیث کیا مجھکو

حميد ان انسا حدثهم ان الربيع وهي بنت النضر كسرت ثنية

حمید نے یہ کہ تحقیق انس نے حدیث کیا ان سے یہ کہ تحقیق ربیع کہ وہ ہی بیٹی نضر کی توڑ ڈالا دانت آگے کا

جارية فطلبوا الارش وطلبوا العفو فابوا فاتوا النبي صلى الله عليه

ایک عورت کا پس چاہا قوم ربیع نے ارش اور چاہا عفو کو پس انکار کیا قوم جاریہ نے پس آئے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر اتكسر ثنية الربيع

وسلم کی پس حکم دیا آنحضرت نے ساتھ قصاص کے پس کہا انس بیٹے نضر نے کیا توڑا جائیگا دانت ربیع کا

يا رسول الله لا والذي بعثك بالحق لا تكسر ثنيتها قال يا انس

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے کہ نہ توڑا جائیگا دانت اوسکا فرمایا آنحضرت نے اے انس

كتاب الله القصاص فرضي القوم وعفوا فقال النبي صلى الله عليه

حکم اللہ کا قصاص ہے پس راضی ہوئی قوم جاریہ کی اور معاف کیا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره زاد الفزاري عن

وسلم نے تحقیق کہ بعض بندے اللہ کے وہ لوگ ہیں کہ اگر قسم کھا بیٹھیں اللہ پر البتہ سچ کر دیوے اللہ قسم اونکی زیادہ کیا فزاری نے

حميد عن انس فرضي القوم وقبلوا الارش ۝ حدثنا المكي بن ابراهيم

اس روایت پر حمید سے اونسے روایت کیا انس نے کہ پس راضی ہوئی قوم جاریہ کی اور قبول کیا ارش کو حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے

ثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم

کہا حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے کہا بیعت کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثم عدلت الى ظل شجرة فلما خف الناس قال يا ابن الاكوع الا تبايع

پھر چلا گیا میں طرف سایہ ایک درخت کی پس جب کم ہوئے آدمی فرمایا آنحضرت نے اے بیٹے اکوع کے کیوں نہیں بیعت کرتا تو

قال قلت قد بايعت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وايضا فبايعته

کہا سلمہ نے کہا میں نے تحقیق کہ بیعت کی میں نے اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا آنحضرت نے اور بھی پس بیعت کی میں نے

الثانية فقلت له يا ابا مسلم على اي شيء كنتم تبايعون يومئذ قال على الموت

دوسری مرتبہ کہا یزید بیٹے ابی عبید نے پس کہا میں نے واسطے سلمہ کے اے ابو مسلم اوپر کس چیز کے تم سب بیعت کرتے تھے اوس دن کہا سلمہ نے اوپر مرنے کے

حدثنا المكي بن ابراهيم انا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة انه اخبره قال

حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ خبر دی یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے یہ کہ تحقیق انہوں نے سلمہ کو خبر دی

خرجت من المدينة ذاهبا نحو الغابة حتى اذا كنت بثنية الغابة لقيني

نکلا میں مدینہ سے درانحالیکہ جانیوالا تھا میں طرف غابہ کی یہاں تک کہ جس وقت پہونچا میں پہاڑ غابہ پر ملا مجھکو

غلام لعبد الرحمن بن عوف قلت ويحك ما بك قال اخذت لقاح النبي

غلام عبد الرحمن بیٹے عوف کا کہا میں نے اوسکو وائے ہو تیری کیا ہے تجھکو کہا لے گئے [illegible]

صلى الله عليه وسلم قلت من اخذها قال غطفان وفزارة فصرخت ثلث

صلی اللہ علیہ وسلم کہا مینے کسنے لیا اون سبکو کہا غلام نے غطفان اور فزارہ فـ۱ پس چیخ ماری مینے تین

صرخات اسمعت ما بين لابتيها يا صباحاه يا صباحاه ثم اندفعت حتى

چیخیں سنایا مینے اوس چیز کو جو درمیان تہا دو نو مدینہ فـ۲ یا صباحاہ یا صباحاہ فـ۳ پہر دوڑا مین یہانتک

القاهم وقد اخذوها فجعلت ارميهم واقول انا ابن الاكوع واليوم

کہ ملاقات کی مینے اونسے اور حال یہ کہ تحقیق لیلیا تہا اون لوگون نے اون شتیونکو پس لگا مین اونکو تیر مارنے اور کہتا تہا مین مین بیٹا اکوع کا ہون اور آجکا دن

يوم الرضع فاستنقذتها منهم قبل ان يشربوا فاقبلت بها اسوقها فلقيني

دن ہلاکت لئیمونکا پس چہین لی مینے اونٹنیونکو اونسے قبل اسکے کہ پانی پیین وے لوگ پس آگے بڑہا مین ساتہ اونہین اونٹنیونکی ہانکتا ہوا پس ملا مجکو

النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان القوم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس عرض کی مینے ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتحقیق قوم غطفان وفزارہ

عطاش واني اعجلتهم ان يشربوا سقيهم فابعث في اثرهم فقال يا ابن

پیاسے ہین اور مین نے مضطر کردیا اونکو اور جلدی کیوا سطے کراہت اسبات کی کہ پیین حصہ اپنا پانی سے پس بہیجیے آپ پیچہے اونکے پس فرمایا ای بیٹے

الاكوع ملكت فاسجح ان القوم يقرون في قومهم حدثنا عصام بن

اکوع کے قابو ہوا تو پس نرمی کر تحقیق کہ قوم غطفان کی مہمانی کیجاتی ہے اپنے قبیلے مین فـ۴ حدیث کیا ہم سبکو عصام بیٹے

خالد ثنا حريز ابن عثمان انه سال عبد الله بن بسر صاحب النبي صلى الله

خالد نے کہا حدیث کیا ہم سبکو حریز بیٹے عثمان نے یہ کہ تحقیق کہ اوسنے پوچہا عبد اللہ بیٹے بسر کو صحابی تہے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال ارايت النبي صلى الله عليه وسلم كان شيخا قال كان

علیہ وسلم کے کہا حریز نے عبد اللہ بن بسر سے کیا دیکہا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تہین کہ تہے بڈہے کہا عبد اللہ بن بسر نے تہے

في عنفقته شعرات بيض حدثنا المكي ابن ابراهيم ثنا يزيد ابن

بیچ بال ہونٹ کے چند بال سفید فـ۵ حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے

ابي عبيد قال رايت اثر ضربة في ساق سلمة فقلت له يا ابا مسلم ما هذه

ابی عبید نے کہا کہ دیکہا مینے نشان چوٹ کا بیچ پنڈلی سلمہ کے پس کہا مینے اونسے ای ابا مسلم کیا ہے یہ

الضربة قال هذه ضربة اصابتها يوم خيبر فقال الناس اصيب سلمة

نشان چوٹ کا کہا سلمہ نے یہ نشان اوس چوٹ کا ہے کہ لگی تہی میری لڑائی دن خیبر مین پس کہا لوگون نے زخم لگا سلمہ کے

فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلث نفثات فما اشتكيتها

پس آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پہونکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ اوسکے تین پہونک پس نہین درد ہوئی اوسمین

حتى الساعة حدثنا ابو عاصم الضحاك بن مخلد ثنا يزيد ابن

اب تک فـ۶ حدیث کیا ہم سبکو ابو عاصم ضحاک نے کہ بیٹا ہے مخلد کا کہا کہ حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے

ابي عبيد عن سلمة قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم سبع

ابی عبید نے سلمہ سے کہا کہ غزوہ کیا مینے ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سات

غَزَوَاتٍ وَغَزَوْتُ مَعَ ابْنِ حَارِثَةَ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

غزوے اور لڑنے گیا مین ساتھ ابن حارثہ کے پس حاکم کردیا آنحضرت نے اونکو ہم پر حدیث کیا ہم سبکو محمد بیٹے

عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ انصاری نے کہا حدیث کیا ہم سبکو حمید نے یہ کہ تحقیق انس نے حدیث کیا اونکو نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ

وسلم سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض اللہ کا قصاص ہے حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سبکو

ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ

بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے جب شام کیا لوگوں نے جس دن فتح کیا لڑائی خیبر کو

أَوْقَدُوا النِّيرَانَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا أَوْقَدْتُمْ هٰذِهِ

جلایا آگ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز پر جلایا تم لوگوں نے اس

النِّيرَانَ قَالُوا لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا

آگ کو کہا صحابہ نے گوشت گدھے اہلی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے ڈھلکا دو جو اوس میں ہے اور توڑ ڈالو اوسکی دیگ

فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ

پس کھڑا ہوا ایک مرد قوم مین سے پس کہا یا رسول اللہ ڈھلکا دین ہم جو دیگ مین ہے اور دھو ڈالین دیگ کو پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہی ف حدیث کیا ہم سبکو ابو عاصم نے اونسے روایت کیا یزید بیٹے

أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی عبید سے اونسے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ

جو قربانی کرے تم لوگوں میں سے پس نہ صبح کرے بعد تیسری رات کے اور حال یہ کہ باقی ہو اوسکے گھر میں اوسکی گوشت قربانی سے کچھ پس جب آیا

الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا

سال دوسرا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا کریں ہم جیسا کیا ہم نے سال گذشتہ مین فرمایا آنحضرت نے کھاؤ

وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جُهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ

اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو پس تحقیق کہ اوس برس مین تھی آدمیون پر مشقت بسبب قحط کے پس چاہا مین نے یہ کہ

تُعِينُوا فِيهَا حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ

اعانت کرو تم لوگ اوسمین حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْمِعْنَا

کہا سلمہ نے نکلے ہم لوگ ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف خیبر کے پس کہا ایک مرد نے اون مین سے سناؤ ہمکو

يَا عَامِرُ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ السَّائِقُ

اے عامر اپنی رجز و [illegible] جو کوئی نظم کیا ہے پس رجز گایا عامر نے اونکے لیے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے ہانکنے والا

قالوا عامر فقال يرحمه الله فقالوا يا رسول الله هلا أمتعتنا به فأصيب

کہا لوگوں نے عامر پس فرمایا آنحضرت صلعم نے رحمت کرے اوسکو اللہ پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ صلعم کیوں نہیں فائدہ لینے دیا آپ نے ہمکو اوسکا پس پہنچا تیر

صبيحة ليلته فقال القوم حبط عمله قتل نفسه فلما رجعت وهم

صبح کو اوسی رات کی پس کہا قوم نے باطل ہوا عمل اوسکا بسبب قتل کرنے ذات اپنی کے پس کہا سلمہ نے پس جسوقت پھرا میں اور وہ

يتحدثون أن عامرا حبط عمله فجئت النبي صلى الله عليه وسلم

آپس میں لوگ کہتے ہیں تحقیق کہ عامر کا عمل باطل ہو گیا پس آیا میں حضور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقلت يا رسول الله فداك أبي وأمي زعموا أن عامرا حبط عمله فقال

پس کہا میں نے یا رسول اللہ صلعم صدقے ہوں آپ پر باپ میرا اور ماں میری کہتے ہیں لوگ تحقیق کہ باطل ہو گیا عمل عامر کا پس فرمایا آنحضرت

كذب من قالها إن له لأجرين اثنين إنه لجاهد مجاهد وأي قتل ١٢ اخرجه في كتاب الديات في باب اذا قتل نفسه خطأ

جھوٹ کہا جسنے یہ بات کہی تحقیق کہ واسطے عامر کے دو ثواب ہیں تحقیق کہ وہ البتہ جہاد کرنیوالا ہے جہاد کرنیوالا اور کون قتل بڑھ جاوے

يزيده عليه حدثنا الأنصاري ثنا حميد عن أنس أن ابنة النضر

ثواب میں اوسپر حدیث کیا ہمسے انصاری نے کہا حدیث کیا ہمسے حمید نے انس سے کہ تحقیق بیٹی نضر کی نے

لطمت جارية فكسرت ثنيتها فأتوا النبي صلى الله عليه وسلم

طمانچہ مارا ایک عورت کو پس ٹوٹ گیا آگے کا دانت اوسکا پس آئی قوم جاریہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فأمر بالقصاص حدثنا أبو عاصم عن يزيد بن أبي عبيد عن سلمة ١٢ اخرجه في كتاب الديات في باب السن بالسن

پس حکم دیا آنحضرت صلعم نے قصاص کا حدیث کیا ہمسے ابو عاصم نے اوسنے روایت کیا یزید بیٹے ابی عبید سے اونسے روایت کیا سلمہ نے

قال بايعنا النبي صلى الله عليه وسلم تحت الشجرة فقال لي يا سلمة

کہا سلمہ نے بیعت کی ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیچے درخت کے جو حدیبیہ میں تھا پس فرمایا حضرت نے مجھکو اے سلمہ

ألا تبايع قلت يا رسول الله قد بايعت في الأول قال وفي الثاني حدثنا ١٢ اخرجه في كتاب الاحكام في باب من بايع مرتين

کیوں نہیں بیعت کرتا تو کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق بیعت کی میں نے پہلی ہی مرتبہ فرمایا آنحضرت نے اور دوسری بار پھر کر حدیث کیا ہمسے

خلاد بن يحيى ثنا عيسى بن طهمان قال سمعت أنس بن مالك

خلاد بن یحیی نے کہا حدیث کیا ہمسے عیسی بیٹے طہمان نے کہا سنا میں نے انس بیٹے مالک کو

يقول نزلت آية الحجاب في زينب بنت جحش وأطعم عليها يومئذ

کہ کہتے تھے اتری آیت حجاب کی بیچ دن زفاف زینب بیٹی جحش رضی اللہ عنہا کی اور کھانا کھلایا تھا آنحضرت نے اوس دن

خبزا ولحما وكانت تفخر على نساء النبي صلى الله عليه وسلم وكانت تقول

روٹی اور گوشت اور تھیں حضرت زینب فخر کرتی تھیں اوپر بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تھیں فرماتی تھیں

إن الله أنكحني في السماء أخرجه في كتاب التوحيد

کہ تحقیق اللہ سبحانہ نے نکاح کیا میرا آسمان پر ذکر کیا ہے بخاری نے اس حدیث کو کتاب توحید میں

تمت

DUE DATE